ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com

dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد03 | جمعرات 09 مارچ 2023ء، 16 شعبان 1444ھ 22 پھاگن 2079 | صفحات04 / قیمت20روپے | شمارہ نمبر06

ماں بچے کی صحت ونشونما کو انفارمیشن ٹیکنالوجی سے منسلک کرنا ہوگا، وائس چانسلر جامعہ پونچھ

جدید ٹیکنالوجی نے خواتین کی ناخواندگی کے مسائل کو بھی ختم کر دیا، ریکارڈ کیا ہوا پیغام چھپے ہوئے بروشر سے زیادہ موثر ہے

جامعات سماجی تحقیق میں طلبہ کی شمولیت یقینی بنائیں، ڈاکٹر ذکریا ذاکر کا عالمی یوم خواتین پر پنجاب یونیورسٹی میں کانفرنس سے خطاب

لاہور (دھرتی نیوز) وائس چانسلر جامعہ پونچھ راولاکوٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف پرفارمنس) نے کہا ہے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو ماں اور بچے کی صحت اور بہتر افزائش کیلئے استعمال کرنا ہوگا۔ ماں اور بچے کی بہتر صحت اور نشونما کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر روشنی ڈالتے ہوئے انھوں نے کہا کہ مثبت تبدیلی کیلئے معاشرے کو جدید ٹیکنالوجی سے لنک کرنے سے ہی مطلوبہ نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ جدید دور میں ماں اور بچے (بقیہ 50 صفحہ 03 پر)

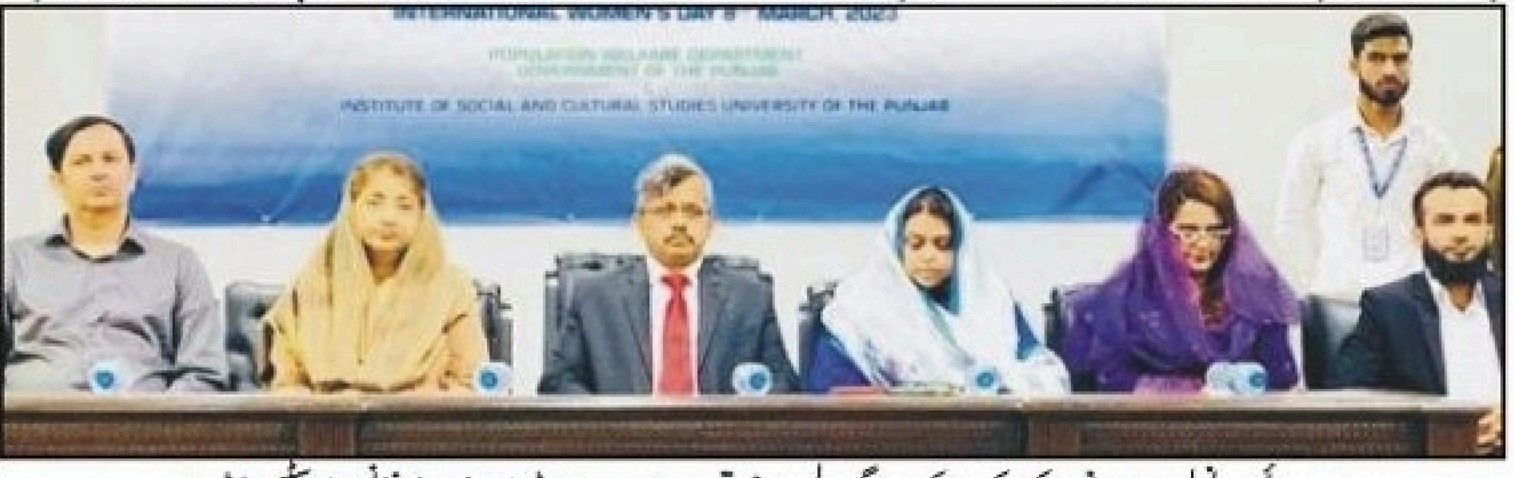

لاہور، وائس چانسلر جامعہ پونچھ ڈاکٹر ذکریا ذاکر اور دیگر عالمی یوم خواتین پر پنجاب یونیورسٹی میں منعقدہ کانفرنس میں سٹیج پر بیٹھے ہیں

کی صحت کو بہتر بنانے کیلئے ہمیں Digital solution کی طرف جانا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے عالمی یوم خواتین پر پنجاب یونیورسٹی کے انسٹیوٹ آف سوشل اینڈ کلچرل سٹڈیز اور شعبہ بہبود آبادی حکومت پنجاب کے تعاون سے "ماں اور بچے کی بہتر صحت کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال" پر منعقدہ کانفرنس سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔کانفرنس سے ڈی جی پنجاب ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ ثمن رائے،ڈاکٹر ثمینہ ذاکر اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹر ذکریا ذاکر جو پبلک ہیلتھ کے شعبہ میں عالمی شہرت کے حامل پروفیسر ہیں نے اپنے خطاب میں کہا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے خواتین کی ناخواندگی کے مسائل کو بھی ختم کر دیا ہے کیوں کہ ماں بچے کی صحت کے حوالے سے موثر انداز میں ریکارڈ کیا گیا ایک پیغام چھپے ہوئے بروشر سے زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ماں اور بچے کی صحت سے متعلق شعور اور آگاہی کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے موثر ہتھیار اور کوئی نہیں۔سماجی بہبود کے ماہرین اور اس حوالے سے تحقیق کرنے والے سکالرز پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ معاشرتی تبدیلی اور سماجی بہبود کے عمل کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کیساتھ لنک کریں۔اس شعبے میں سروے اور ریسرچ میں طلبہ وطالبات کی شمولیت کو یقینی بنانا ہوگا۔زچہ و بچے کے مسائل سے آگاہی کیلئے اور ان کے خاتمے کیلئے اب طویل سفر کی ضرورت نہیں رہی بلکہ احتیاطی تدابیر اور موزوں غذا کے استعمال سے متعلق ہدایات انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے موثر انداز میں پہنچانا جتنا اب آسان ہے۔پہلے کبھی نہ تھا۔جدید ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال یہی ہے کہ اسے انسانیت کی بھلائی کیلئے استعمال کیا جائے۔انھوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں ہیلتھ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کیلئے مربوط کوششوں سے صحت کی سہولیات میں وسعت آئے گی اور اس کا دائرہ کار خودکار انداز میں وسیع ہوتا چلا جائے گا۔جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے وقت اور سرمائے کے ساتھ دوسرے وسائل بھی انتہائی کم استعمال ہونگے۔